ماڈل درسی کتاب

۵

اُردو

جماعت پنجم

قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ء کے مطابق

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد

National Book Foundation

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ماڈل درسی کتاب

اُردُو

جماعت پنجم

قومی نصاب ۲۰۲۲-۲۳ء کے مطابق

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان

©2024ء نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

ماڈل درسی کتاب: **اُردو**
برائے جماعت پنجم

مصنفین: پروفیسر امجد اقبال، حنا نوید عرفانی

زیرِ نگرانی

ڈاکٹر مریم چغتائی
ڈائریکٹر
قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ
وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومت پاکستان، اسلام آباد

اراکین نظرِ ثانی کمیٹی

ڈاکٹر تجمل حسین شاہ، ماہر نصابیات، اسلام آباد۔ ڈاکٹر فوزیہ اسلم، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد۔ ڈاکٹر فردوس کوثر، بحریہ کالج، اسلام آباد
گلناز، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، اسلام آباد۔ حمیرا صادق قریشی، وفاقی تعلیمی ادارہ جات (کینٹ / گیریژن)، راولپنڈی

اراکین قومی نظرِ ثانی کمیٹی

ڈاکٹر محمد سہیل سرور، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، حکومت پنجاب، لاہور۔ ڈاکٹر امتیاز احمد، محکمہ تعلیم جنوبی پنجاب، ملتان
زاہدہ بنگش، ڈائریکٹریٹ آف کریکولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ، حکومت سندھ، جامشورو
محمد زکریا، محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان۔ نائب جان آغا، ادارہ نصابیات و توسیعی تعلیم حکومت بلوچستان، کوئٹہ
تاج ولی خان، نظامت نصابیات و تربیت اساتذہ حکومت خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
راجہ ہارون الرشید، محکمہ تعلیم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر، مظفر آباد

ڈیسک آفیسر

سہیل بن عزیز، قومی نصاب کونسل سیکرٹریٹ، اسلام آباد

اہتمام: نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: اپریل 2024ء | صفحات: 000 | تعداد: 00000
قیمت: -/000
کوڈ: STU-0000، آئی ایس بی این: 00-0000-37-969-978
طابع: ....

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجیے
ویب سائٹ: www.nbf.org.pk یا فون: 051-9261125
یا ای میل: books@nbf.org.pk
کسی بھی غلطی کی نشاندہی یا رائے دینے کے لیے درج ذیل ای میل پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
textbooks@ncc.gov.pk

TEST
EDITION

پیش لفظ

نیشنل بُک فاؤنڈیشن، فیڈرل سطح پر واحد ادارہ ہے جو معیاری درسی کتب کی اشاعت کرتا ہے اور بہ طور فیڈرل ٹیکسٹ بُک بورڈ بھی اپنے فرائض بہ طریقِ احسن سرانجام دے رہا ہے۔

اُردو کی یہ ماڈل درسی کتاب برائے جماعت پنجم کے لیے قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے مطابق اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذۂ کرام نے تیار کی ہے۔ ہمارے معزز مصنفین کرام نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ یہ کتاب نصابِ اُردو کے تمام تقاضے پورے کرے اور طلبہ کی ذہنی سطح اور معاشرتی نظام کے عین مطابق ہو۔ اُمیدِ واثق ہے ہماری یہ کوشش طلبہ اور اساتذہ کو پسند آئے گی۔

اُردو کی تدریس میں جدید رجحانات اور حکمت عملیوں کو اس کتاب میں بھی روشناس کرانے کی کوشش کی گئی۔ مشقوں اور سرگرمیوں پر خاص طور سے توجہ دی گئی ہے۔ مصنفین نے تمام اسباق کو تدریسیاتی اصولوں پر وضع کیا ہے۔ یقیناً اس سے تدریسِ اُردو کی منزل ابتدائی سطح پر بہتر ہو جائے گی۔ ہر سبق سے پہلے کچھ ایسی سرگرمیاں دی گئی ہیں جو بنیادی طور پر اساتذہ کرام کی نگرانی میں انجام پائیں گی مگر مخاطب طلبہ ہیں۔ پڑھنے سے پہلے کی یہ سرگرمیاں طلبہ میں سبق سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ پڑھنے کے بعد مشقی سوالات حاصلاتِ تعلم کی تقویت اور جانچ کے لیے ہیں۔ امتحانی سوالات حاصلاتِ تعلم اور بلوم ٹیکسانومی کے مطابق تیار کیے جانے چاہییں۔

معیار کی رفعت، تدریسیاتی حاصلات، ذہنی رسائی اور اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ اس ضمن میں مصنفین کی کاوشیں لائقِ تحسین ہیں۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب غلطیوں سے پاک ہو۔ وزارتِ مذہبی امور کی جانب سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے جو نوٹیفکیشن جاری ہوتے رہے ہیں ان پر بھی مکمل طور پر عمل کیا گیا ہے تاہم پھر بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی لسانی یا علمی نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں اس سے آگاہ فرمائیں تاکہ آمدہ ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔ کسی غلطی کی نشان دہی یا اطلاع textbook@nbf.org.pk پر کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو! آمین

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

مینجنگ ڈائریکٹر

National Book Foundation

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ — حمد (نظم) — صفحہ ۱

پڑھیے اور سمجھیے
عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔
نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ سکیں۔

سنیے اور بولیے
نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔
عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
رموزِ اوقاف (ختمہ، استفہامیہ) کا درست استعمال سیکھ اور کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
بارہ سے پندرہ جملوں کا مضمون لکھ سکیں۔
واقعہ ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی دس چیزوں کی تصاویر پر مشتمل کتابچہ تیار کر سکیں۔

سبق ۲ — نعت (نظم) — صفحہ ۷

پڑھیے اور سمجھیے
عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔
نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ سکیں۔

سنیے اور بولیے
کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔
عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
ہم قافیہ الفاظ لکھ اور سمجھ سکیں۔ ■ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا استعمال سمجھ اور کر سکیں۔
لغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔ ● کسی موضوع پر بارہ سے پندرہ جملوں کا مضمون لکھ سکیں۔
گنتی کو اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے نظم سن کر ایک چارٹ تیار کر کے اپنی جماعت میں آویزاں کر سکیں۔

سبق ۳ — رحمتِ عالم ﷺ — صفحہ ۱۴

پڑھیے اور سمجھیے
متن (نثر) کو فہم درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
متن کو فہم کے ساتھ پڑھ کر معلومات اور تصورات کو اخذ کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔
عبارت کو فہم اور درست تلفظ سے پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔

زبان سیکھیے
رموزِ اوقاف (واوین، قوسین) کا استعمال سیکھ اور کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
گنتی کو اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
عبارت کو پڑھ کر اس سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
نبی کریم ﷺ کے اپنے ہاتھوں سے سر انجام دیے جانے والے کاموں کی فہرست تیار کر سکیں۔

سبق ۴ — اے وطن! تو سلامت رہے — صفحہ ۲۱

پڑھیے اور سمجھیے
عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
متن (نثر) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں اور عبارت کا عنوان بھی تجویز کر سکیں۔ ● بصری الفاظ کا تصور سمجھ کر جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
عبارت کو درست تلفظ، روانی اور فہم کے ساتھ ادا کر سکیں اور اس کے اہم نکات بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
واحد جمع کا تصور سمجھ کر لکھ سکیں۔
حروفِ جار کا تصور سمجھ سکیں اور استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
الفاظ کو صحتِ املا کے ساتھ لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
پاکستان کے سیاحتی مقامات کی تصویروں پر مشتمل کتابچہ تیار کر سکیں۔
سوالات پر مشتمل ذہنی آزمائش کا کھیل کھیل سکیں۔

جائزہ ۔۱ — صفحہ ۳۰

پڑھیے اور سمجھیے
عبارت کو درست تلفظ، فہم سے پڑھ کر جواب دے سکیں اور عنوان تجویز کر سکیں۔

زبان سیکھیے
ختمہ اور سکتہ کا استعمال کر سکیں۔
حروفِ جار کا استعمال کر سکیں۔
واحد جمع لکھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔

National Book Foundation

سبق ۵ — جو وعدہ کرو سو پورا کرو — صفحہ ۳۲

پڑھیے اور سمجھیے
- عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
- متن (نثر) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں اور معلومات اخذ کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
- متن کو سن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- متشابہ الفاظ کا تصور سمجھ کر استعمال کر سکیں۔ • واوین کا درست استعمال کر سکیں۔
- حروف (عطف، شرط، جزا، علت، ندا) کا تصور سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- عددی ترتیب لکھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- کسی موضوع پر کہانی لکھ سکیں۔ • الفاظ کو صحت املا کے ساتھ لکھ سکیں۔
- سادہ مرکب الفاظ اور محاورات کی مدد سے جملے بنا سکیں۔

عمل کیجیے
- پسندیدہ اور ناپسندیدہ عادات کی فہرست بنا سکیں۔

سبق ۶ — قومی تہوار (برائے مطالعہ) — صفحہ ۴۰

پڑھیے اور سمجھیے
- کم از کم ۳۰۰ الفاظ کی عبارت کو درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- عبارت (نثر) کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ، فہم، درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- مکالمے کے تصور کو لکھ سکیں اور سمجھ سکیں۔

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ — ہوا چلی (نظم) — صفحہ ۴۲

پڑھیے اور سمجھیے
- نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ سکیں۔
- متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
- نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- متلازم الفاظ کا استعمال سیکھ اور کر سکیں۔
- سابقے لاحقے کا تصور سمجھ کر استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- الفاظ کو صحت املا کے ساتھ لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر پندرہ جملوں تک کی مربوط عبارت لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
- تحقیق کر کے کسی موضوع کے متعلق معلومات اکٹھی کر سکیں۔

سبق ۸ — میری پہچان ہے تو — صفحہ ۴۹

پڑھیے اور سمجھیے
- پہیلیوں اور لطائف کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ سکیں۔
- عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
- متن (نثر) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں اور معلومات اخذ کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
- نظ سن کر اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- مترادف الفاظ کا تصور سمجھ کر لکھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- مکالمے کا تصور سمجھ اور لکھ سکیں۔
- درخواست کا طریقہ سمجھ اور لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
- ایک چارٹ پر قومی پرچم بنا کر اس میں رنگ بھر سکیں۔
- پہیلیوں اور لطائف کو سن کر ان میں چھپی دانش کو سمجھ سکیں۔

سبق ۹ — عظیم لوگ — صفحہ ۵۸

پڑھیے اور سمجھیے
- عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
- الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں۔ (درست تلفظ سے پڑھ سکیں)
- عبارت (واقعے) کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
- اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ کسی موضوع پر زبانی اظہار کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- فعل اور فاعل کا درست استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- گنتی کو اردو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- ماحول واقعہ دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- تصویر (ماحول) دیکھ کر بارہ جملوں کی کہانی لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
- اپنی پسندیدہ شخصیت کا روپ دھار سکیں۔

سبق ۹ — جائزہ۔۲ — صفحہ ۶۷

پڑھیے اور سمجھیے
- دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر پوچھے گئے سوالوں کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
- اپنی اچھی عادتوں کے متعلق بتا سکیں۔

زبان سیکھیے
- رموزِ اوقاف (ختمہ، استفہامیہ، واوین، قوسین) کا درست استعمال کر سکیں۔
- سمعی ذرائع ابلاغ مثلاً موبائل، فون، ریڈیو سے اپنی پسند کا مواد سن کر نشان دہی کر سکیں۔

لکھیے

National Book Foundation

سبق ۱۰ — ایک گائے اور بکری (نظم) — صفحہ ۶۹

پڑھیے اور سمجھیے
متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر اس میں موجود تصورات اور معلومات اخذ کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔ (کہانی کی صورت میں)
شعر کو تحت اللفظ اور ترنم سے ادا کر سکیں۔

زبان سیکھیے
واحد کے جمع بنا سکیں۔ • املا کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
الفاظ کو صحت املا کے ساتھ لکھ سکیں۔
درخواست لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
نظم گائے اور بکری کو مکالمے کی صورت میں پیش کر سکیں۔

سبق ۱۱ — حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ — صفحہ ۷۶

پڑھیے اور سمجھیے
عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
الفاظ کے ہجوں کی پہچان کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
واقعہ متن کو اُسے درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں۔
متن کو سن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔

زبان سیکھیے
فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کے جملے بنا سکیں۔
متضاد الفاظ کا استعمال کر سکیں۔
اسم صفت اور اسم موصوف کا تصور سمجھ کر پہچان سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
عددی ترتیب لکھ سکیں۔ • کسی موضوع پر بارہ سے پندرہ جملوں کی کہانی لکھ سکیں۔
گنتی کو اردو لفظوں اور ہندسوں میں لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
سماجی موضوع کے حل کی تجاویز پر مشتمل کتابچہ تیار کر سکیں۔
بچت کا شعور پیدا کر سکیں۔

سبق ۱۲ — دُنیا آپ کی مُٹھّی میں — صفحہ ۸۴

پڑھیے اور سمجھیے
عبارت کو فہم درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر اس میں موجود تصورات اور معلومات کو اخذ کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
عبارت کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں اور سوالوں کے زبانی جواب دے سکیں۔

زبان سیکھیے
ماضی تمنائی / ماضی شکیہ کا تصور سمجھ سکیں پہچان کر سکیں۔
اسم کی اقسام (آلہ، صوت، فاعل، مفعول) کو سمجھ کر پہچان سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
خط کے اجزا کا خیال رکھتے ہوئے رسمی خط کا تصور سمجھ سکیں اور رسمی خط لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
چارٹ پر کمپیوٹر کے اُردو کی بورڈ کی تصویر بنا کر اپنی جماعت کے کمرے میں آویزاں کر سکیں۔
سالگرہ کا دعوت نامہ تیار کر سکیں۔

سبق ۱۳ — ہم پُھول اِک چمن کے (نظم) — صفحہ ۹۱

پڑھیے اور سمجھیے
ارکان اور الفاظ سازی کر سکیں (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی مصوتوں اور مصمتوں کی مدد سے)
متن کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
نظم کو تحت اللفظ اور ترنم سے ادا کر سکیں اور سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔

زبان سیکھیے
قوسین کا درست استعمال کر سکیں۔ • ہم قافیہ الفاظ لکھ سکیں۔
محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
۱۲ سے ۱۵ جملوں کی آپ بیتی لکھیں۔ • درخواست لکھ سکیں۔
عددی ترتیب لکھ سکیں

عمل کیجیے
لائبریری میں بیٹھنے کے لیے ایک ہدایت نامہ تیار کر سکیں۔

سبق ۱۴ — آؤ بچو! سنو کہانی (برائے مطالعہ) — صفحہ ۹۸

پڑھیے اور سمجھیے
کم از کم تین سو الفاظ پر مبنی عبارت کو درست طریقے، فہم، درست تلفظ اور روانی سے پڑھ کر جواب دے سکیں اور عنوان بھی تحریر کر سکیں۔
متن (کہانی) کو پڑھنے کے بعد معانی اخذ کر سکیں۔ غیر ضروری تفصیل کو منہا کر کے بیان کر سکیں۔ کہانی کا عنوان تجویز کر سکیں۔

جائزہ-۳ — صفحہ ۱۰۰

پڑھیے اور سمجھیے
عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں، خلاصہ / تلخیص بیان کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
ذرائع ابلاغ سے معلومات سن کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
غلط جملوں کو درست کر کے لکھ سکیں۔
اعراب کے تبدیلی سے الفاظ کے معانی کو سمجھ سکیں (متشابہ الفاظ)
سابقوں لاحقوں سے الفاظ بنا سکیں۔ متضاد لکھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
مفرد، مرکب الفاظ اور محاورات کو سمجھ سکیں اور جملے لکھ سکیں۔
مکالمہ لکھ سکیں۔ کسی موضوع پر دس سے پندرہ جملوں کی مربوط عبارت لکھ سکیں۔

عمل کیجیے

National Book Foundation

سبق ۱۵ — آئیں! مدد کریں — صفحہ ۱۰۲

پڑھیے اور سمجھیے
متن کو فہم درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں اور متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
متن پڑھ کر مشکل الفاظ کے معانی سیکھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔

سنیے اور بولیے
متن (عبارت) کو فہم سے سن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔

زبان سیکھیے
متشابہ الفاظ کا استعمال سیکھ سکیں۔
حروف (ندا، جزا، استعجاب، علت، عطف اور شرط) کا فرق تلاش کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
واقعہ ماحول کا مشاہدہ کرکے مربوط عبارت لکھ سکیں۔
کمپیوٹر کی آپ بیتی لکھ سکیں۔ • روزنامچہ تحریر کر سکیں۔

عمل کیجیے
گرل گائیڈ اور اسکاؤٹس کے عالمی نشانات اور قوانین پر مشتمل چارٹ تیار کر سکیں۔

سبق ۱۶ — رکھیں میرا خیال — صفحہ ۱۰۹

پڑھیے اور سمجھیے
مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔
مختلف اخبارات، رسائل اور جرائد سے کہانی، خبر، اداریے، خطوط بنام مدیر سمجھ کر پڑھ سکیں اور اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔
عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ کر معلومات اور تصورات اخذ کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
کہانی/واقعہ کو درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کر سکیں۔
کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔

زبان سیکھیے
رموز اوقاف (استفہامیہ) کا درست استعمال کر سکیں۔
تذکیر و تانیث کا فرق پہچان سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
عنوان کی مدد سے (تصویر) دیکھ کر کہانی لکھ سکیں۔
متن کو پڑھ کر نتائج اخذ کرتے ہوئے سوالات کے جواب لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
ٹین یا خالی ڈبوں کی مدد سے کوڑے دان بنا سکیں۔

سبق ۱۷ — نیک بنو، نیکی پھیلاؤ (نظم) — صفحہ ۱۱۶

پڑھیے اور سمجھیے
نظم کو فہم، درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے درست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔
نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
فعل ماضی، حال اور مستقبل کے جملے تبدیل کر سکیں۔
اسم صفت اور اسم موصوف کا درست استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔
کسی موضوع پر پندرہ جملوں تک مضمون لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
گھر کے مسائل کی فہرست تیار کر سکیں۔
بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد سے کہانی پڑھ کر ڈرامے کی صورت پیش کر سکیں۔

سبق ۱۸ — ایک قدیم شہر — صفحہ ۱۲۲

پڑھیے اور سمجھیے
متن کو پڑھ کر مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں اور سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
کسی موضوع، کہانی، واقعہ کو سن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔

زبان سیکھیے
مترادف اور متضاد کا استعمال کر سکیں۔
املا کے حوالے سے غلط فقرات کی درستی کر سکیں۔
لغت میں حروف تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
سادہ و مرکب محاورات کی مدد سے جملے بنا سکیں۔
واقعہ ماحول کا مشاہدہ کر کہ مربوط عبارت لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
پاکستانی تاریخی عمارتوں کا ایک کتابچہ تیار کر سکیں اور اسے نمائش کے لیے پیش کر سکیں۔

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۹ — حُسنِ سُلوک — صفحہ ۱۲۹

پڑھیے اور سمجھیے
مشکل الفاظ کو پہچان کر معانی سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
واقعے کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے بیان کر سکیں
عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق خیالات بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
فعل، فاعل اور مفعول کا استعمال کر سکیں۔
حروف شرط اور جزا کو پہچان کر درست استعمال کر سکیں۔
اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی کو سمجھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
جملے لکھ سکیں۔ • کسی موضوع پر مضمون لکھ سکیں۔
عنوان کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
سالگرہ، کسی تہوار یا تقریب کا دعوت نامہ (رسمی خط) تیار کر سکیں۔

جائزہ۔۴ — صفحہ ۱۳۶

پڑھیے اور سمجھیے
عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں اور سوالوں کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
کسی موضوع کے متعلق اظہار کر سکیں۔ (تقریر)
کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
حروف ندا، استفہام، حروف استعجاب کا استعمال کر سکیں۔
اعراب اور املا کو پیش نظر رکھ کر درست معانی کو سمجھ سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
مضمون لکھ سکیں۔
۱۲ سے ۱۵ جملوں کی کہانی لکھ سکیں۔

National Book Foundation

سبق ۲۰ — کہا اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے (نظم) — صفحہ ۱۳۸

پڑھیے اور سمجھیے
- مشکل الفاظ کے معانی سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر سوالات کے جواب دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
- نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔
- کسی موضوع پر تقریر کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- قوسین کا درست استعمال سیکھ سکیں۔
- لغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر کے لکھ سکیں۔
- مترادف الفاظ کا استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- نظم کے اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر ۱۲ سے ۱۵ جملوں کا مضمون لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
- انٹرنیٹ کے ذریعے معلومات اکٹھی کر سکیں۔

سبق ۲۱ — بے مثل ہے نظام تیرا — صفحہ ۱۴۴

پڑھیے اور سمجھیے
- متن کو پڑھ کر مشکل الفاظ سمجھ سکیں اور جملے بنا سکیں۔
- پہیلی اور لطائف پڑھ کر اُن میں موجود دانش کو سمجھ سکیں۔

سنیے اور بولیے
- عبارت کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔
- عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی موضوع پر پُر اعتماد انداز سے تقریر کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- واحد جمع پہچان کر استعمال کر سکیں۔
- فعل، فاعل اور مفعول کا فہم کے ساتھ استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- عنوان کی مدد سے / انجام کی تبدیلی سے ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل کہانی لکھ سکیں۔

عمل کیجیے
- نظام شمسی کی معلومات اور تصاویر کے متعلق ایک کتابچہ تیار کر سکیں۔

سبق ۲۲ — اقوالِ زرّیں (برائے مطالعہ) — صفحہ ۱۵۱

پڑھیے اور سمجھیے
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- متن کو سمجھ کر پڑھ سکیں اور مختلف معانی اخذ کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
- مختلف موضوعات سے متعلق درست قواعد، حرکات و سکنات کے ساتھ زبانی اظہار کر سکیں۔

سبق ۲۳ — ٹوٹ بٹوٹ کے مُرغے (نظم) — صفحہ ۱۵۲

پڑھیے اور سمجھیے
- عام استعمال کے مشکل الفاظ کو پہچان کر سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- متن کو سمجھ کر معانی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔

سنیے اور بولیے
- عبارت سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق خیالات بیان کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- حروف (ندا، استعجاب، جار اور عطف) کا درست استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔
- کسی موضوع پر ۱۲ سے ۱۵ جملوں کا مضمون لکھ سکیں

عمل کیجیے
- اعلان یا مختصر ہدایت نامہ تیار کر سکیں۔

تیسری سہ ماہی

جائزہ۔ ۵ — صفحہ ۱۵۷

پڑھیے اور سمجھیے
- دی ہوئی عبارت درست تلفظ، روانی سے پڑھ کر سوالوں کے زبانی جوابِ دے سکیں۔

سنیے اور بولیے
- روزمرہ زندگی کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ سے ادا کر سکیں۔

زبان سیکھیے
- الفاظ کو الف۔بائی ترتیب سے لکھ سکیں۔ حروف استعجاب اور ندا کا استعمال کر سکیں۔
- فاعل اور مفعول کی مطابقت سے فعل لگا کر جملے لکھ سکیں۔ واحد جمع لکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد لکھ سکیں۔ ختمہ، سکنہ استفہامیہ کے استعمال کر سکیں۔

سمجھیے اور لکھیے
- ۱۲ سے ۱۵ جملوں کی عبارت لکھ سکیں۔

National Book Foundation

سبق ۱

حمد

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ سکیں۔
- عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔
- شعر پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (ختمہ اور استفہامیہ) کا استعمال کر سکیں۔
- نظم کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔
- پانچ سے سات سطروں کی مربوط عبارت لکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے یہ حسین دنیا کس کی خاطر تخلیق کی؟
- کن کن چیزوں کی وجہ سے دُنیا خوب صُورت نظر آتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دُنیا کا سب سے بڑا صحرا ''صحارا'' ہے، جو کہ شمالی افریقہ میں واقع ہے۔
یہ صحرا امریکہ کے کل رقبے کے برابر ہے۔
- دنیا کی بلند ترین آبشار ''اینجل آبشار'' ہے، جو کہ وینزویلا میں واقع ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نوٹ
- اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کے طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں دیگر مذاہب کے طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

حمد

تلفظ سیکھیں

شَبنَم	قدر	گُل کاریاں	خالق	دَشت	کون و مکاں	جلوہ گری	فلک

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

فلک، چاند، سُورج، یہ روشن ستارے
پہاڑ اور دریا، یہ دل کش نظّارے
پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے دھارے
کہ شَبنَم نے پُھولوں کے چہرے نکھارے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

خُدا کی ہر اِک سَمت جلوہ گری ہے
کہ نُوری فضاؤں سے دنیا بھری ہے
ہر اِک دَشت شاداب، کھیتی ہری ہے
یہ سب میرے مالک کی کاری گری ہے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

زمیں کا ہر اِک ذرّہ چمکا ہوا ہے
وہ دیکھو کہ سُورج بھی نکلا ہوا ہے
جدھر دیکھیے نُور پھیلا ہوا ہے
خُدا ساری دنیا پہ چھایا ہوا ہے

خُدا سب کا خالق ہے کون و مکاں میں یہ گُل کاریاں جس قدر ہیں جہاں میں

(غنیؔ دہلوی)

ٹھہریں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ کی قُدرَت کی چند نشانیاں بتائیں۔
- زمین کا ہر اِک ذرّہ کس وجہ سے چمکا ہوا ہے؟

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو انتہائی خُوب صُورت بنایا۔
- دُنیا کی ہر شے سے اللہ تعالیٰ کی قُدرَت جھلکتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: طلبہ سے باری باری نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھنے کی مشق کرائیں۔

National Book Foundation

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ دیے گئے عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر ان کے معانی سمجھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خالق	پیدا کرنے والا	دِل کش	خوب صورت
دَشت	صحرا، میدان، غیر آباد علاقہ	شاداب	سرسبز
گُل کاری	پھول بوٹے بنانا	کون و مکاں	دُنیا، جہاں
فلک	آسمان	ذرّہ	کسی چیز کا نہایت چھوٹا ٹکڑا

۲۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

- پہاڑوں سے گرتے ہیں ـــــ کے دھارے
- کہ نُوری ـــــ سے دُنیا بھری ہے
- وہ دیکھو کہ ـــــ بھی نکلا ہوا ہے
- یہ سب میرے ـــــ کی کاری گری ہے
- جدھر دیکھیے نُور ـــــ ہوا ہے
- کہ ـــــ نے پُھولوں کے چہرے نکھارے

۳۔ حمد کو فہم کے ساتھ پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(الف) پہلے بند میں شاعر نے کن دِل کش نظاروں کا ذکر کیا ہے؟

(ب) شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کاری گری کے حوالے سے کن چیزوں کا ذکر کیا ہے؟

(ج) ''ہر اِک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے'' سے کیا مراد ہے اور یہ کس وجہ سے ہے؟

(د) ''خُدا ساری دنیا پہ چھایا ہوا ہے'' کا مفہوم لکھیں۔

(ہ) حمد میں بیان کی گئی نعمتوں کے علاوہ کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ لکھیں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

National Book Foundation

سنیے اور بولیے

۴۔ ایک طالب علم درج ذیل اشعار کو درست تلفظ اور لب و لہجے سے ادا کرے۔ اور باقی طلبہ باری باری ان اشعار میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام بتائیں۔

فلک، چاند، سُورج، یہ روشن ستارے
پہاڑ اور دریا، یہ دل کش نظّارے
پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے دھارے
کہ شبنم نے پُھولوں کے چہرے نکھارے

۵۔ درج ذیل عبارت کو ایک طالب علم بلند آواز سے ادا کرے۔ باقی طالب علم اس عبارت کو سن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق اپنی معلومات، مشاہدات اور خیالات باری باری بیان کریں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی مخلوق میں سب سے افضل درجہ دیا۔ اس نے ہماری ہدایت کے لیے انبیا کرام علیہم السّلام بھیجے جنھوں نے ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔ اس نے الہامی کتابیں نازل کیں تاکہ ہم ان سے رہنمائی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا واحد خالق و مالک ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اس کی نظر میں ہمارے سب کام ہیں۔ وہ روزِ جزا کا مالک ہے۔ اسے اپنے بندوں سے بے حد محبت ہے۔ ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور صرف اسی سے مدد مانگنی چاہیے۔

زبان سیکھیے

۶۔ رموزِ اوقاف کا استعمال اور اہمیت

رمز اشارے کو کہتے ہیں رموز اُس کی جمع ہے۔ جب کہ وقف کے معنی ہیں الگ کی ہوئی چیز۔ قواعد کی اصطلاح میں ان علامتوں کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں جو دو لفظوں، دو فقروں یا جملوں کو الگ کریں۔ تحریر یا عبارت میں وقفہ یا ٹھہراؤ کے لیے یہی علامات لگائی جاتی ہیں تاکہ مطلب واضح ہو سکے تاکہ تحریر میں کسی قسم کا الجھاؤ پیدا نہ ہو۔ یعنی رموزِ اوقاف کی وجہ سے عبارت کو سمجھنے اور پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ علامتیں نہ ہوں تو عبارت کا درست مفہوم سمجھ میں نہ آئے اور عبارت محض مسلسل الفاظ کا ایک مجموعہ بن کر رہ جائے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴۔ ۵ کے لیے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔ نیز ان سے سبق میں دی ہوئی حمد یا پھر کسی اور نظم کا پسندیدہ شعر سنانے اور پسندیدگی کی وجہ بتانے کے لیے کہیں۔

ختمہ: ۔

جملے کے مکمل خاتمے کے بعد یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: پاکستان میرا وطن ہے۔ شاہد ایک نیک انسان ہے۔
کبھی کبھی یہ علامت مخففات کے درمیان بھی لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

استفہامیہ یا سوالیہ: ؟

اگر جملہ سوالیہ ہو تو اس کے اختتام پر یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: آپ کا نام کیا ہے؟ آپ کہاں رہتے ہیں؟ وغیرہ

۷۔ مندرجہ ذیل جملوں میں ختمہ یا استفہامیہ کی علامت استعمال کریں۔

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں	
پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے	
اسلم مائیکل کا دوست ہے	
سارہ کے کتنے بھائی بہن ہیں	
میرے بھائی نے پی ایچ ڈی کر رکھی ہے۔	

سمجھیے اور لکھیے

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں اور آخری حرف سے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی دو چیزوں کے نام لکھیں۔

الفاظ	حروف	چیزوں کے نام
فلک		________ ________
حمد		________ ________
سمت		________ ________
شجر		________ ________

۹۔ **ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہمارے والدین ہیں۔ اس موضوع پر ۱۲ سے ۱۵** جملوں کا مضمون لکھیں۔

National Book Foundation

۱۰۔ آپ کے اپنے سکول میں یوم آزادی کے حوالے سے منعقد کی گئی تقریب میں شرکت کی ہے، مندرجہ ذیل نکات کی روشنی میں پانچ سے سات سطروں کی ایک مربوط عبارت تحریر کیجیے۔ (واقعہ، ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھنا)

۱۔ پاکستان کا یومِ آزادی کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

۲۔ سکولوں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں کس قسم کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں؟

۳۔ آپ کے سکول میں ہر سال کس طرح یومِ آزادی کی تقریب منعقد کی جاتی ہے؟

۴۔ اس سال کس قسم کی تقریب منعقد ہوئی؟

۵۔ تقریب کے مہمان خصوصی کون تھے انھوں نے تقریب کے متعلق کیا کہا؟

۶۔ کس کس بچے نے ملی نغمہ اور تقریر پیش کی۔ تقریب کا اختتام کیسے ہوا؟

عمل کیجیے

۱۱ ۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سے دس چیزوں کی تصویروں پر مشتمل ایک کتابچہ تیار کریں اور جماعت میں ساتھیوں کو دکھائیں۔

برائے اساتذہ کرام

بچے اس سے پہلے سکتہ کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ تختۂ تحریر پر اعادہ کروا کر کتاب پر کام مکمل کروائیں۔
سوال نمبر ۱۱ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو ترغیب دیں کہ وہ چارٹ کے 6x6 انچ کے فلیش کارڈ پر تصویریں چسپاں کر کے انھیں کتابچے کی شکل دیں یا پھر رنگ دار پنسلوں کی مدد سے خود تصویریں بنالیں۔ یہ سرگرمی جوڑیوں کی صورت میں مکمل کروائیں۔

National Book Foundation

سبق ۲

نعت

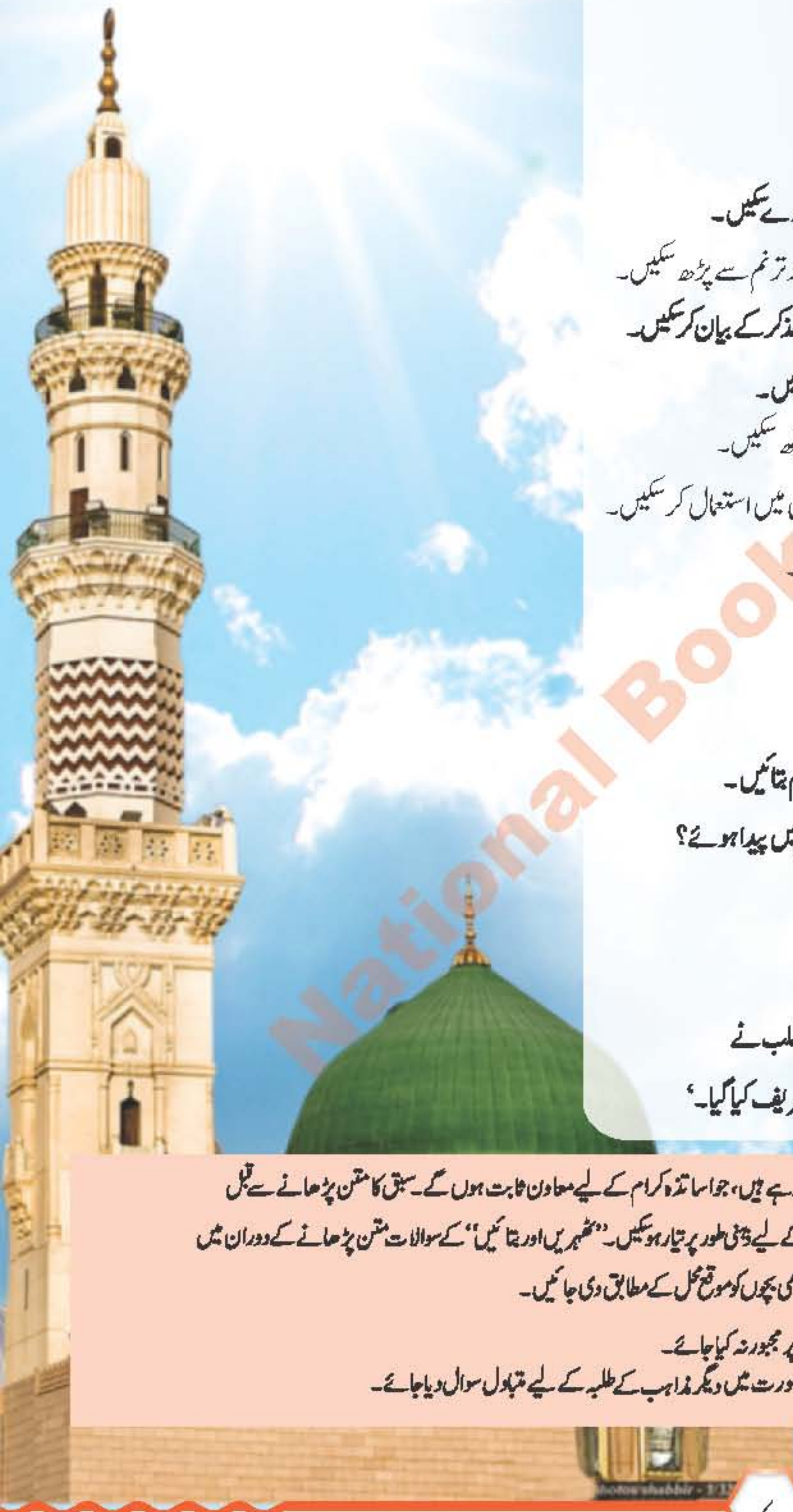

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی موضوع پر پُر اعتماد انداز میں تقریر کر سکیں۔
- **متن (نظم) کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔**
- نظم کو آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھ سکیں۔
- **عبارت (نظم) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔**
- **لغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔**
- اسمِ معرفہ، اسمِ نکرہ اور ہم قافیہ الفاظ کا درست استعمال سیکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔
- محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- **کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل کہانی یا مضمون لکھ سکیں۔**

National Book Foundation

سوچیں اور بتائیں

- **اللہ تعالیٰ کے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیں۔**
- **حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دو مبارک صفاتی نام بتائیں۔**
- **حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ عرب کے کس مشہور شہر میں پیدا ہوئے؟**

کیا آپ جانتے ہیں؟

- **حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کا نام 'محمد' رکھا۔ محمد ﷺ کے معنی ہیں 'تعریف کیا گیا'۔**

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نوٹ

- اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کے طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں دیگر مذاہب کے طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

نعت

تلفّظ سیکھیں

رَحمَت	کرِشمہ	قُدرَت	اُجیارا	مُژدہ	مُسلِم	مَنظُور

اللہ نے اپنی رَحمَت سے اِک چاند عرب میں چمکایا
کیا خوب کرِشمہ قُدرَت کا دُنیا والوں کو دِکھلایا
اس چاند کا نام مُحمّد ہے، کِتنا میٹھا، کیسا پیارا!
اس نام سے ہے دُنیا روشن اِس نام سے ہے جگ اُجیارا

بندوں کو خُدا کی رَحمَت کا مُژدہ وہ سنانے آئے تھے
کس طور سے ہم دُنیا میں رہیں، خود رہ کے بتانے آئے تھے
نیکی کا پڑھایا ہم کو سَبق، دِکھلائی راہ بھلائی کی
جڑ کاٹی ساری بدیوں کی، ڈھا دی دیوار بُرائی کی

مُسلِم سا پیارا نام دیا، اور دِین ہمیں اسلام دیا
ایمان کی بھی دولت بخشی اللہ کا بھی پیغام دیا
فرمایا تم مُسلِم سارے آپس میں بھائی بھائی ہو
مِل جُل کے رہو گھُل مِل کے رہو مَنظُور جو اپنی بھلائی ہو

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کون سی خوش خبری لوگوں کو سنائی؟

فرمایا دُور کرو تکلیفیں تم آفت کے ماروں کی
معذوروں کی، مجبوروں کی، بیماروں کی، بے چاروں کی
وہ ماہِ عرب ہی اے نیّر اپنا تو جہاں میں سہارا ہے
ہو جائیں فِدا اس نام پہ ہم یہ نام ہی ایسا پیارا ہے

(مُحمّد شفیع الدین نیّر)

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو نعت کا مطلب بتائیں۔ انھیں حمد اور نعت کا فرق بتائیں۔ بچوں کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے بارے میں بتائیں کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ جب بھی نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا نام مبارک پڑھیں یا سنیں تو درود شریف پڑھیں۔
طلبہ کو یہ نعت آواز کے درست اتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ اور ترنم سے پڑھنے کی مشق کرائیں۔

National Book Foundation

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہمیں ہدایت کا رستہ دکھایا۔
- آپ ﷺ نے مُصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے کی تعلیم دی۔
- آپ ﷺ نے مسلمانوں کو بھائی چارے کا درس دیا۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ دیے گئے عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر ان کے معانی سمجھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُجیارا	روشن، اجالا	طور	طریقہ
کرِشمہ	انوکھی بات	ماہِ عرب	عرب کا چاند مُراد نبی کریم ﷺ
مُژدہ	خوش خبری	فِدا	قربان

۲۔ ایک طالب نعت کے مصرعے کو بلند آواز میں ادا کرے، باقی طلبہ نعت میں سے مناسب الفاظ دیکھ کر مصرعہ مکمل کریں۔

- اللہ نے اپنی ________ سے
- اور دین ہمیں ________ دیا
- ہو جائیں ________ اس نام پہ ہم
- ایمان کی بھی ________ بخشی
- اللہ کا بھی ________ دیا

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے بچوں سے جملے بنوائیں تاکہ وہ ان الفاظ کا مفہوم بہتر طریقے سے جان سکیں۔

National Book Foundation

۳۔ نعت کو فہم کے ساتھ پڑھیں اور مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(الف) عرب کا چاند سے مراد کون سی مبارک ہستی ہیں اور انھیں چاند کیوں کہا گیا ہے؟

(ب) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ہمیں کس صورت میں دیا؟

(ج) نبی کریم ﷺ نے کس کی تکلیفیں دور کرنے کا حکم دیا؟

(د) نبی کریم ﷺ نے ہمیں دُنیا میں رہنے کا کیا سبق سکھایا؟

(ہ) اس نعت کا دوسرا بند کاپی میں خوش خط لکھ کر اس کی نثر بنائیں۔

سنیے اور بولیے

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کو ایک طالب علم بلند آواز سے ادا کرے اور باقی طلبہ ان اشعار میں موجود اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات کو باری باری درست تلفظ کے ساتھ بیان کریں۔

اللہ نے اپنی رَحمت سے اِک چاند عرب میں چمکایا
کیا خوب کرشمہ قُدرَت کا دُنیا والوں کو دِکھلایا
اس چاند کا نام مُحمَّدؐ ہے، کِتنا میٹھا، کیسا پیارا!
اس نام سے ہے دُنیا روشن اِس نام سے ہے جگ اُجیارا

۵۔ نعت میں سے اپنا پسندیدہ بند سنائیں نیز مفہوم اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

۶۔ رحمت اللعالمین ﷺ کے موضوع پر سکول کی اسمبلی میں تین سے پانچ منٹ کی تقریر کیجیے۔

زبان سیکھیے

۷۔ ہم قافیہ الفاظ

ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ جو ہم وزن یا ہم آواز ہوں، ہم قافیہ الفاظ ہوں گے۔ مثلاً:

فرمایا تم مسلم سارے آپس میں بھائی بھائی ہو مل جل کے رہو گھل مل کر رہو، منظور جو اپنی بھلائی ہو

اس شعر میں جُل اور گھُل، بھائی اور بھلائی ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

۸۔ مثال کے مطابق نعت میں سے ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

National Book Foundation

مثال: دِکھلائی بھلائی

۹۔ لغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ معانی تلاش کرنا۔

جب بھی ہم کوئی کہانی، نظم یا عبارت پڑھتے ہیں تو اُس میں کئی الفاظ ایسے آجاتے ہیں جو ہمارے لیے اجنبی ہوتے ہیں اور جن کے معانی سے ہم مکمل طور پر ناواقف ہوتے ہیں۔ اِن مشکل الفاظ کے معانی اور مفہوم سے واقفیت حاصل کرنے کے ہمیں جس کتاب کی لازمی ضرورت ہوگی وہ لغت کہلاتی ہے۔ لیکن اس کے استعمال کا اپنا ایک مخصوص طریقہ ہے۔ جو تھوڑی سی مشق کے بعد بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے۔ لغت میں ہر قسم کے الفاظ کے معانی اور اُن سے متعلق معلومات درج ہوتی ہیں۔ لغات میں الفاظ کو حروفِ تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے یعنی ا، ب، پ، ت وغیرہ کی ترتیب کے ساتھ۔ تہجی کی ترتیب اچھی طرح ذہن نشین ہو تو لغت کا استعمال کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو حروفِ تہجی کی ترتیب میں لکھ کر لغت میں اُن کے معانی تلاش کیجیے۔

رَحمت | کرِشمہ | مُژدہ | فِدا | ناداروں

بیماروں | عرب | سبق | دولت | جہاں

(۱) ________ (۲) ________ (۳) ________ (۴) ________ (۵) ________

(۶) ________ (۷) ________ (۸) ________ (۹) ________ (۱۰) ________

۱۱۔ اسم کی اقسام بلحاظ معنی

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام جانور یا کیفیت کو ظاہر کرے۔ مثلاً: احمد، کرسی، پاکستان، شہر، مندر، چرچ وغیرہ

بلحاظ معنی اسم کی دو اقسام ہیں: اسم معرفہ، اسم نکرہ

اسم معرفہ: کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرنے والے اسم کو اسم معرفہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً: بادشاہی مسجد، قرآن مجید وغیرہ۔

اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ظاہر کرے۔ مثلاً لڑکا، مسجد، کتاب وغیرہ۔

۱۲۔ لغت میں سے پانچ اسم نکرہ اور پانچ اسم معرفہ چن کر لکھیے۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو وضاحت دیں کہ لغت یعنی ڈکشنری میں الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھے ہوتے ہیں۔ جیسے: الفاظ "خدا، دین، اسلام اور منظور" کی الف بائی ترتیب کچھ اس طرح سے ہوگی: اسلام، خدا، دین، منظور۔ بعد ازاں ان الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوائیں۔

National Book Foundation

سمجھیے اور لکھیے

۱۳۔ مندرجہ ذیل اشعار کا مفہوم لکھیں۔

بندوں کو خُدا کی رَحمت کا مُژدہ وہ سنانے آئے تھے
کس طور سے ہم دُنیا میں رہیں، خود رہ کے بتانے آئے تھے
نیکی کا پڑھایا ہم کو سَبَق، دِکھلائی راہ بھلائی کی
جڑ کاٹی ساری بدیوں کی، ڈھا دی دیوار بُرائی کی

۱۴۔ مندرجہ ذیل سادہ / مرکب محاورات کے جملے بنائیں۔

نام سے دنیا روشن کرنا	
راہ دکھلانا	
جڑ کاٹنا	

۱۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بچوں پر شفقت کے موضوع پر بارہ سے پندرہ جملے لکھیے۔

۱۶۔ ۱ سے ۲۰ تک گنتی کو اردو ہندسوں میں لکھ کر اُردو الفاظ میں بھی لکھیں۔

۱	ایک	۲	دو	۳	تین	۴	چار	۵	پانچ	۶	چھ	۷	سات
۸	آٹھ	۹	نو	۱۰	دس	۱۱	گیارہ	۱۲	بارہ	۱۳	تیرہ	۱۴	چودہ
۱۵	پندرہ	۱۶	سولہ	۱۷	سترہ	۱۸	اٹھارہ	۱۹	انیس	۲۰	بیس		

عمل کیجیے

۱۷۔ الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے کوئی نعت یا اخلاقی نظم سن کر اُسے چارٹ پر لکھیں اور چارٹ کو اپنی جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں

National Book Foundation

سبق
۳

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- متن کو پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- گنتی کو اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- متن کو تفہیم، درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- متن (نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (واوین، قوسین) کا استعمال سیکھ سکیں۔
- کسی تقریب کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔
- اپنے اسکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں/رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- دیے گئے موضوع پر تقریر کر سکیں۔
- کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل کہانی یا مضمون لکھ سکیں۔

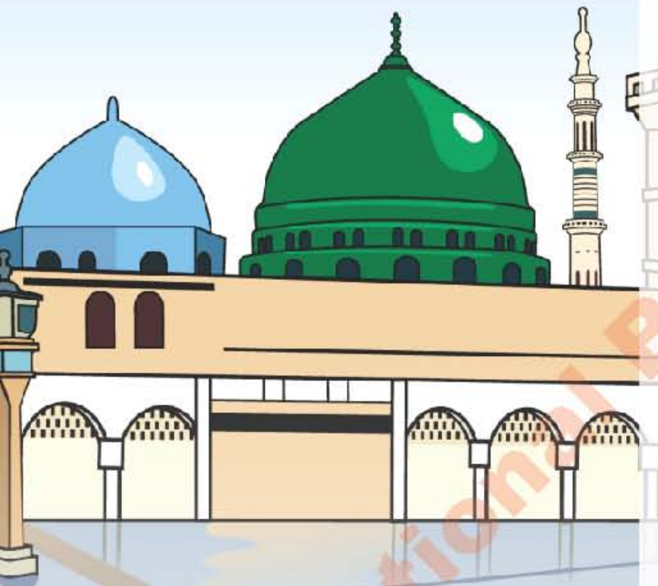

سوچیں اور بتائیں

- انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کس کو بھیجا؟
- صادق اور امین کس ہستی کے القاب ہیں؟ اور یہ القاب انھیں کیوں ملے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز تھے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور ہم نے تمھیں دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔" (سورۃ الانبیاء:۱۰۷)
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا وصال ۶۳ برس کی عمر میں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کا روضۂ مبارک مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) میں ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذۂ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نوٹ
- اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب کے طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں دیگر مذاہب کے طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

National Book Foundation

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

تلفّظ سیکھیں

لشکر	جبْر	نُقصان	اُمید	مُشقّت	درگزر	زِیادتی	منڈلانے

رمضان کا مقدّس مہینا تھا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ مکّہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ دس ہزار کا لشکر آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ مکّہ والوں میں اب لڑنے کا حوصلہ نہیں تھا۔ وہ لوگ جو کل تک ظالم بنے ہوئے تھے، کمزوروں پر جبْر کرتے تھے، اسلام قبول کرنے والوں کو ظلم وستم کا نشانہ بناتے تھے۔ آج خوف کے مارے چھپتے پھر رہے تھے۔ اُن کے دِل مسلمانوں کی ہیبت سے لرز رہے تھے۔

مکّہ مکرمہ والے اس انتظار میں تھے کہ دیکھیں ان کی قسمت کے بارے میں کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ مکّہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص ابُوسُفیان کے گھر میں داخل ہوا، اس کے لیے امان ہے۔ جو بیت اللہ میں آ گیا، اس کے لیے امان ہے اور جو اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ گیا، اس کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔"

بیت اللہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر حُضور ﷺ نے قریش کے لوگوں سے فرمایا: "اے قُریش والو! جانتے ہو، میں تمھارے ساتھ کیا سُلوک کرنے والا ہوں؟" وہ بولے: "آپ سے بھلائی اور خیر کی اُمید ہے۔ آپ رحم وکرم والے بھائی اور رحم وکرم کرنے والے بھائی کے بیٹے ہیں۔" نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو۔" آپ ﷺ کے پیارے چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل وحشی اور قتل کروانے والی ہندہ بنتِ عتبہ آپ ﷺ کے سامنے پیش ہوئے۔ دونوں نے آپ ﷺ سے معافی مانگی۔ انھیں معافی دے دی گئی۔ پوری انسانی تاریخ میں معافی اور درگزر کی ایسی شان دار مثال نہیں ملتی۔ عفو و درگُزر کا صرف یہ ایک واقعہ نہیں ہے۔ حضور ﷺ کی زندگی اس طرح کے واقعات سے بھری ہوئی ہے۔ آپ ﷺ سراپا رَحمت تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی رَحمت وشفقت اور عفو و درگُزر کا عملی نمونہ تھی۔ جان کے دُشمن آپ ﷺ کے رحم وکرم پر ہوتے تو آپ ﷺ انھیں امان دیتے۔ کسی کو لاچار اور بے یار و مددگار دیکھتے تو آپ ﷺ کا دل پسیج جاتا۔ آپ ﷺ آگے بڑھ کر اس کی مدد کرتے۔

برائے اساتذہ کرام: تمام طلبہ سے باری باری یہ سبق فہم، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی مشق کرائیں۔

National Book Foundation

ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ ایک غُلام آٹا پیس رہا ہے اور ساتھ ہی درد سے کراہ رہا ہے۔ آپ ﷺ اس کے قریب گئے تو پتا چلا کہ وہ بیمار ہے اور اس کا ظالم آقا اسے چُھٹی نہیں دیتا۔ آپ ﷺ نے اسے آرام سے لٹا دیا اور سارا آٹا خود پیس دیا، پھر فرمایا: ''جب تم نے آٹا پیسنا ہو، مجھے بلا لینا۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- صحابی کسے کہتے ہیں؟
- وحشی کون تھا؟
- جانوروں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

حُضور ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ تمھارے غُلام اور خادم تمھارے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمھارے ماتحت کر دیا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ جو کھانا خود کھائے، اپنے غُلام اور خادِم کو بھی وہی کھانا کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے ان کو بھی وہی پہنائے۔ اپنے غُلام اور خادِم سے ایسی مُشقّت نہ لے جو اس کی طاقت سے بڑھ کر ہو اور اگر اس کی طاقت سے بڑھ کر کام لے تو اس میں اس کی مدد کرے۔

نبی کریم ﷺ انسانوں ہی نہیں بلکہ بے زبان جانوروں پر بھی بہت مہربان تھے اور ان پر کسی قسم کا ظلم یا زیادتی ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔

ایک دفعہ سفر کے دوران میں ایک جگہ ٹھہرے تو ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چڑیا کے گھونسلے سے بچے اٹھا لیے۔ چڑیا بے قرار ہو کر ان کے سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا: ''یارسول اللہ ﷺ! ہم نے اس کے بچے اُٹھا لیے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔'' یہ سُن کر صحابہؓ نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔ *''دلائل النبوہ'' از امام بیہقی (جلد نمبر ۶)

اسی طرح سے ایک مرتبہ آپ ﷺ کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک اُونٹ پر نظر پڑی۔ جو بُھوک کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ کو بہت دُکھ ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! ان بے زبانوں کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔''

سچ یہ ہے کہ آپ ﷺ کو دونوں جہانوں کے لیے رَحمت بنا کر بھیجا گیا۔ (امام بیہقی)

ہم نے سیکھا

- آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔
- نبی کریم ﷺ عفو و درگزر کا بہترین نمونہ تھے۔
- آپ ﷺ کی اعلیٰ خُوبیوں کے معترف آپ ﷺ کے دشمن بھی تھے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ آپ ﷺ کی رحمت صرف مومنوں کے لیے نہیں تھی بلکہ غیر مسلموں کے لیے بھی ان کی ذاتِ مبارک شفقت کا باعث تھی۔ اسی طرح آپ ﷺ جانوروں اور پرندوں پر بھی مہربان تھے۔

National Book Foundation

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ دیے گئے عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان کر ان کے معانی سمجھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
در گزر کرنا	معاف کرنا	ہَیبت	ڈر
اُمید	خواہش، آرزو	خیر	بھلائی
سر پر منڈلانا	قریب، نزدیک، چکر لگانا	ملامت	ڈانٹ ڈپٹ
بے قرار	بے چین، پریشان	رحم و کرم	مہربانی، عنایت

۲۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

- مکّہ والوں میں اب ________ کا حوصلہ نہیں تھا۔
- جو بیت اللہ میں آ گیا اس کے لیے ________ ہے۔
- ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چڑیا کے گھونسلے میں سے ________ اٹھا لیے۔
- اُونٹ بھوک کی وجہ سے ________ ہو گیا تھا۔
- جاؤ تم سب ________ ہو۔

لڑنے	مرنے
آسان	امان
انڈے	بچے
بیمار	پریشان
آزاد	غلام

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے جملے بھی بچوں سے بنوائیں۔

National Book Foundation

۳۔ سبق کو فہم سے پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(الف) سبق کے آغاز میں کس واقعے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

(ب) وحشی اور ہندہ کا جرم کیا تھا اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

(ج) خادم اور غلام کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(د) اہلِ قریش نے آپ ﷺ کی بات کے جواب میں کیا کہا؟

(ہ) اس سبق میں آپ ﷺ کی کون سی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

سنیے اور بولیے

۴۔ اسکول میں سیرتِ محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے موضوع پر ہونے والی تقریب میں ایک تقریر کریں۔

۵۔ اپنے اسکول کی اسمبلی میں قائداعظم کے موضوع پر کی گئی تقریر کو غور سے سنیں اور اُس کے اہم نکات کو اپنی جماعت میں ترتیب کے ساتھ پیش کریں۔

زبان سیکھیے

رموزِ اوقاف:

۶۔ **قوسین:()**

قوس کی جمع ہے۔ عبارت میں ایسا لفظ، جملہ یا بیان جس کا اصل مضمون سے تعلق نہ ہو، اُسے قوسین میں لکھا جاتا ہے مثلاً

شاعرِ مشرق (علامہ اقبال) سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

اسلم صاحب (مرحوم) نیک انسان تھے۔

۷۔ **واوین ""**

جب کوئی اقتباس دیا جائے یا کسی کا قول یا کہی ہوئی بات نقل کرنی ہو تو اُس کے آغاز اور اختتام پر یہ علامت لگائی جاتی ہے۔

والد صاحب نے مجھے نصیحت کی "سچ کا ہمیشہ بول بالا ہوتا ہے۔"

قائداعظم نے فرمایا "کام، کام اور کام۔"

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو آپس میں بات چیت کرنے کا موقع دیں۔ بعدازاں گروہی انداز میں ہر گروہ کے لیڈر سے اپنے گروہ کی طرف سے اظہارِ خیال کرنے کا موقع دیں۔ بچوں کو مرکب جملوں کی شناخت کروائیں اور گفتگو میں مرکب جملے استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔

National Book Foundation

۸۔ درج ذیل جملوں میں واوین یا قوسین کی علامت استعمال کریں۔

۱۔ احمد کے والد　　جو ایک ڈاکٹر ہیں　　سعودی عرب چلے گئے ہیں۔
۲۔ امی جان نے کہا　　سچ بولا کرو
۳۔ پاکستان کا دارالحکومت　　اسلام آباد　　ایک خوبصورت شہر ہے۔
۴۔ قائداعظم نے فرمایا　　کام، کام اور کام

۹۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- کسی جملے میں جب بات مکمل ہو جائے اور ٹھہراؤ بھرپور ہو تو درج ذیل علامت لگائی جاتی ہے:

ا　سکتہ	ب　ختمہ
ج　وقفہ	د　واوین

- اُردو، قُرآن یہ مثالیں ہیں:

ا　اسمِ معرفہ کی	ب　اسمِ نکرہ کی
ج　اسمِ عام کی	د　اسمِ ضمیر کی

- ( ) اس علامت کو کہتے ہیں:

ا　ختمہ	ب　وقفہ
ج　سکتہ	د　قوسین

- کسی بھی عام چیز، جگہ یا شخص کے نام کو کہتے ہیں:

ا　اسمِ ضمیر	ب　اسمِ معرفہ
ج　اسمِ خاص	د　اسمِ نکرہ

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ میں پڑھائے گئے تصورات سے متعلق جز تشکیل دیے گئے ہیں۔ ہر جز کے درست جواب کی نشان دہی مثالوں کے ساتھ بچوں سے کروائیں۔

National Book Foundation

سمجھیے اور لکھیے

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ سے پڑھیں اور پُوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، نبی کریم ﷺ کی پیاری بیوی تھیں۔ نبی کریم ﷺ کے اِنتقال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت عِبادَت میں گزرتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اَخلاق بہترین اور عادات عُمدہ تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بے حد فیّاض اور مہمان نواز تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا غریبوں کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ ایک بار حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک لاکھ درہم بھیجے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اُسی وقت ساری رقم غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دی۔ مختلف علاقوں سے لوگ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دینی مسائل پُوچھنے آتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ۱۷ رمضان المبارک میں وفات پائی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنّت البقیع میں دفن کیا گیا۔

سوالات

- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟
- نبی کریم ﷺ کے اِنتقال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زیادہ وقت کیسے گزرتا تھا؟
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دو پیاری عادات کے بارے میں بتائیں۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال کب ہوا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہاں دفنایا گیا؟

۱۱۔ کالم (الف) میں دیے ہوئے الفاظ سے متعلقہ جملے سبق میں سے تلاش کر کے کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہَیبت	
مُشَقَّت	
ملامت	
بے قرار	
خیر	

National Book Foundation

۱۲۔ ۲۱ سے ۵۰ تک کی گنتی اردو ہندسوں میں لکھنا۔

۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰

۱۳۔ اکیس سے تیس تک اُردو ہندسوں کو لفظوں میں لکھنا۔

۲۱	اکیس	۲۲	بائیس	۲۳	تیئیس	۲۴	چوبیس	۲۵	پچیس
۲۶	چھبیس	۲۷	ستائیس	۲۸	اٹھائیس	۲۹	انتیس	۳۰	تیس

۱۴۔ لائبریری سے سیرت سے متعلق کوئی کتاب لے کر نبی کریم ﷺ کا بچوں کے ساتھ شفقت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

۱۵۔ لائبریری سے سیرت النبی سے متعلق کوئی کتاب لے کر اس میں سے نبی کریم ﷺ کا بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک عنوان سے مختلف واقعات پڑھیں۔ جو واقعہ آپ کو پسند آئے اسے ۱۲ سے ۱۵ جملوں میں کہانی کی صورت میں لکھیں اور درست تلفظ کے ساتھ بیان کریں۔

عمل کیجیے

۱۶۔ نبی کریم ﷺ اپنا کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے۔ آپ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں؟ فہرست تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۴ اور ۱۶ کے لیے بچوں کو رہنمائی فراہم کریں۔
سوال نمبر ۱۵ کی سرگرمی سے قبل بچوں کو ہدایت دیں کہ انھوں نے سچ لکھنا ہے اور اگر وہ اپنے کام خود نہیں کرتے تو آئندہ کوشش کریں کہ ایسے کام جو وہ خود اپنے ہاتھ سے کر سکتے ہیں انھیں کرنے کی کوشش کریں۔

National Book Foundation

۲۱۔ بے مثل ہے نظام تیرا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بگاڑ	خرابی	جسامت	کسی چیز کا پھیلاؤ
دلدادہ	شوق رکھنے والا	ساکن	ٹھہرا ہوا
کرۂ ارض	زمین	گردش	چکر
مدار	گردش کی جگہ	نباتات	زمین سے اُگنے والے پیڑ پودے

۲۲۔ اقوالِ زریں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
افضل	بہتر، برتر	حکمت	عقل مندی
خوش نودی	خوشی، رضامندی	عیب	برائی، کمی، خرابی
قول	اہم بات، وعدہ	مسلسل	متواتر
منسوب	متعلق، جسے نسبت دی گئی ہو	میل جول	ملنا جلنا، رابطہ، دوستی

۲۳۔ ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بگھیلا	بزدل پرندہ	چبانا	دانتوں سے کاٹنا، کچلنا
دستار	پگڑی	ڈانگ	ڈنڈا، لاٹھی
سیخ	لوہے کی سلاخ	ہاتھاپائی	لڑائی، مار پیٹ

National Book Foundation

Approved by Government of Pakistan
Ministry of Federal Education & Professional Training
National Curriculum Council Secretariat
vide letter No. F.No. 1-6 (2023)-NCC/Dir/Urdu Dated: August 7, 2023

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد! کشورِ حسین شاد باد!
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد!

پاک سر زمین کا نظام قُوتِ اُخوتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت پائندہ تابندہ باد!
شاد باد منزلِ مُراد!

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال!

National Book Foundation

نیشنل بُک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بُک بورڈ، اسلام آباد